

ناکس ز تہنومندی ظاہر نہ شود کس  
چوں سنگ سریرہ کہ گران است و گران نیست

۷۔ لغات۔ گرد باد : بگولا۔

صرصر : آندھی۔

شرح : میں بے تابی کے راستے میں پیچ و تاب کھانے والا بگولا ہوں۔  
شوق کی آندھی مجھے وجود میں لانے کا موجب بنی۔

مطلب یہ کہ میں بگولے کی طرح بیقرار ہوں، مجھے کسی پہلو بھی سکون نصیب  
نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آندھی بگولا اٹھانے کا موجب بنی اور آندھی کے زور و قوت  
کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا، لہذا میں بھی جب تک موجود ہوں، برابر بیقرار  
رہوں گا اور مجھے سکون نصیب نہیں ہوگا۔

۸۔ لغات۔ ہیچمدانی : کچھ نہ جانتا۔

شرح : شاعر عموماً محبوب کے مٹنے اور کمر کو تنگی اور باریکی میں کمال پر  
پہنچاتے پہنچاتے بالکل بے وجود بنا گئے، یعنی ہیچ اور بے حقیقت۔  
شعر کا مطلب یہ ہے کہ میں نے محبوب کے دہن کا سراغ لگانا چاہا لیکن  
بالکل ناکام رہا۔ اب دنیا پر آشکارا ہو گیا کہ میں کچھ بھی نہیں جانتا۔

اس شعر کا پورا مضمون لفظ ”ہیچ“ پر مبنی ہے۔ چونکہ دہن ”ہیچ“ ہے اور  
میں اس کا سراغ نہ لگا سکا، اس لیے ہیچمدان بن گیا، یعنی ”ہیچ نہ جانے والا“۔

۹۔ شرح : اے غالب ! ضعف نے مجھ پر اس درجہ غلبہ پالیا اور

مجھے اتنا عاجز کر دیا کہ میری جوانی بڑھاپے کے لیے باعثِ ننگ ہو گئی، یعنی  
جوان ہونے کے باوجود اس درجہ ضعیف اور کمزور ہوں کہ بوڑھے بھی اس ضعف  
کو اپنے لیے باعثِ ننگ جانیں۔